Taḥrīm al-khamr ...

Qannawjī, Muḥammad Ṣiddīq Ḥasan

الحمد للّٰه

والمنة از تالیف لطیف امام المفسرین زبدۃ المحدثین ناصر حدیث سید المرسلین نواب والا جاہ امیر الملک سید محمد صدیق حسن خان صاحب مرحوم مسمّٰی بہ

تحریم الخمر والزنا واللواط والمعازف والعشق

باہتمام عصیان آگین شیخ احمد پسر شیخ محی الدین تاجر کتب لاہور صانہ اللہ عن شرور الدنیا و آفات یوم الدین در مطبع احمدی واقع شہر لاہور بازار کشمیری مطبوع گردید

سنہ ۱۳۱۸ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلحَمدُ لِلّٰہِ حَمدًا کَثِیرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیہِ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلیٰ رَسُولِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَمَن یَقتَفِیہِ **اما بعد** یہ رسالہ ہے بیان مین تحریم شراب زنا ولواطہ ومعازف وعشق کی ہرچند گناہ کبیرہ جو متعلق اعضا ہوتے ہین چارسو ایک ہین لکن یہہ پانچ گناہ اسطرح کے ہین کہ ایک جہان کا عیش گویا یہی اعمال ٹہیرے ہین گرفتاری مسلمانون کی مرد ہون یا عورت بیشتر انہین کبائر مین ہے اور لوگ ان کامون کے کرنے کو کچہ عیب نہین جانتے بلکہ ان گناہون کو ہلکا سمجہہ کر اپنی مجلسون مین فخر کرتے ہین اور جو مال حلال یا حرام ہاتہہ آتا ہے وہ انہین معاصی مین خرچ ہوتا رہتا ہی حالانکہ انجام انکا بعد موت کے قبر مین پہر حشر مین بہت برا ہے اور جار رہنا انپر دنیا مین سبب سوء خاتمہ کا ہوتا ہی عیاذًا باللہ اس لئی ہر مسلمان پر واجب ہے کہ ان گناہون سی بچے یا بربادی آخرت پر راضی ہو ہمپر اسیقدر فرض ہی کہ جو کچہ شرع شریف مین اس باب آیا ہے ہم اسکو سب کے کان مین ڈالدین ماننا نماننا انکا کام ہے۔

فصل بیان مین شرابخواری کی

حدیث ابوہریرہ مین فرمایا ہے کہ شرابی وقت شراب پینے کے مومن نہین رہتا ہی رَوَاہُ الشَّیخَانِ وَاَہلُ السُّنَنِ یعنے اسوقت ایمان اس سے الگ ہوجاتا ہے وہ بے ایمان ہوجاتا ہی نسائی کا لفظ یہہ ہے کہ جس نے یہ کام کیا اس نے پٹہ اسلام کا اپنے گلے سے نکالڈالا ہان اگر توبہ کریگا تو اللہ قبول فرمانیوالا ہے ابن عمرؓ رفعلہ کہتے ہین اللہ پاک نے لعنت کی ہی شرابؔ پر اور پینے والی اور پلانے والے اور خریدکرنے والے اور بیچنے والے اور نچوڑنے والے اور بنانیوالے اور اٹہانیوالے پر اور جس کے پاس اٹہاکرلے جائین رَوَاہُ اَبُودَاوُدَ وَابنِ مَاجَہ مین ذکر آکل ثمن کا بہی کیا ہی یعنی جو کوئی اسکی قیمت کہاے

اوسپر بہی لعنت ہے یہ سب دس شخص ہوے سو زبان خدا اور رسول پر ملعون ہین انس بن مالک رض کی حدیث
مین بہی انہی دس شخصون پر لعنت آئی ہے رَوَاہُ اِبْنُ مَاجَۃَ ترمذی نے کہا یہہ حدیث غریب ہے حافظ نے کہا
اسکے سب راوی ثقہ ہین مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالی عنہ رفعاً کہتے ہین جو شخص شراب بیچے اسکو چاہیے
کہ سور بہی کہائے رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ خطابی نے کہا یہ اسلیے کہ گناہ مین یہ دونون امر برابر ہین جیسے شراب بیچنا ویسی
ہی سور کہانا ابن عباس کی حدیث مین فرمایا ہے میرے پاس جبریل ع نے آکر کہا ای محمد اللہ نے لعنت کی ہے
خمر پر اور خمر بنانے والے اور صاف کرنیوالے اور پینے والے پر اور جسکے پاس اسکو لیجاوین اور خریدار
اور فروشندہ و ساقی و مستقی پر یعنے جو پلائے اور جس نے پی رَوَاہُ اَحْمَدُ بِاِسْنَادٍ صَحِیْحٍ وَّ اِبْنُ حِبَّانَ
حاکم نے کہا ہے کہ یہہ حدیث صحیح الاسناد ہے حدیث ابو امامہ رض مین فرمایا ہے ایک قوم اس امت
کی رات کو کہانے پینے لہو و لعب مین بسر کریگی صبح کو بندر و سور بن جاینگی انکو خسف و قذف پہونچیگا
لوگ چرچا کرینگے کہ آج کی رات فلان خاندان مین یا فلان گہر مین خسف ہوا ہے پہر انپر
آسمان سے پتہر برسینگے جسطرح کہ قوم لوط علیہ السلام پر برسے تہے اور انکے گہرون پر قذف
ہوگا اور باد عقیم چلے گی جسطرح کہ قوم عاد پر چلی تہی اور وہ ہلاک ہوگئے تہے اور انکے گہرون پر جنمین
شراب پی جاتی تہی اور حریر پہنا جاتا تہا اور گانے والیان ہوتی تہین آندہی آئیگی رَوَاہُ اَحْمَدُ
وَاِبْنُ اَبِی الدُّنْیَا وَالْبَیْہَقِیُّ یہ حادثہ اس امت مین کئی بار ہوچکا ہے اور ہوتا رہے گا اللہ تعالے
بعض جگہہ اپنا عذاب ظاہر کرکے لوگون کو ہوشیار کردیتا ہے لیکن جنکی کہٹی مین یہ افعال پڑے
ہین انکی آنکہین ہرگز نہین کہلتین اور نہ وہ خواب غفلت سے جاگتے ہین انکا جاگنا جب ہی ہوگا
کہ انپر بہی یہی بلا اترے گی یا مرکر قبر مین جاینگے تب کہین انکو یقین اپنے اس انجام ناکام
کا ہوگا انا للہ وانا الیہ راجعون علی بن ابی طالب نے رفعاً کہا ہے کہ جب میری امت پندرہ کام کریگی
تب انپر بلا اترے گی پوچہا وہ کیا کام ہین کہا جب غنیمت کو مال اور امانت کو غنیمت اور زکوۃ کو
تاوان جانینگے اور مرد جورو کا مطیع ہوگا اور ماں کا نافرمان یار سے سلوک کریگا اور باپ سے جفا اور
مسجدون مین غل و شور ہوگا اور قوم کا سردار کمینہ ہوگا آدمی کی عزت ڈر سے اسکی بدی کی کیجائیگی
شراب خواری ہوگی حریر پہنا جائیگا گانیوالیان اور باجے ظاہر ہونگے پچہلی امت اگلی امت پر
لعنت کریگی اسوقت مین تم ایک لال آندہی یا خسف یا مسخ کی منتظر رہو رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ

حکایت غریب اب ہر شخص معلوم کرسکتا ہی کہ یہہ سب چیزین اس امت مین مروج ہین یا نہین سو جبکہ مروج ہین تو اب
بلا کے آنیکا شکوہ ناحق ہے اسی کو غنیمت جاننا چاہیے کہ اب تک خسف و مسخ نہین ہوا اگرچہ بعد موت کے
اس خواب غفلت سے جاگ اٹھین گے اس انجام کا یقین کرلینا ضرور ہے خواہ یہان ہو یا وہان بلکہ نظر بصیرت
مین نزدیک اہل معرفت کے یہ خسف و مسخ حالت موجودہ مسلمین مین واقع ہو چکا ہے اگر صورت مسخ نہین ہوئی
ہے تو دل تو ضرور مسخ ہو چکے ہین الا ماشاء اللہ تعالی اور خسف بہی اکثر جگہہ پایا گیا فَاعْتَبِرُوْا مِنْہُ یٰاُولِی
الْاَبْصَارِ حدیث ابوہریرہؓ مین فرمایا ہے جس نے زنا کیا یا شراب پی اللہ نے اس سے ایمان چہین لیا جسطرح
کہ کوئی شخص اپنے سر سے پیراہن اوتار لیتا ہے رَوَاہُ الْحَاکِمُ ابن عباسؓ کا لفظ رفعًا یہ ہی جو شخص ایمان
رکہتا ہو اللہ اور دن آخرت پر وہ شراب پیے اور نہ مجلس شراب مین بیٹہے رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ معلوم ہوا کہ جیسے
شراب کا پینا ہے ویسے ہی مجلس شراب مین حاضر ہونا خباب بن ارتؓ کہتے ہین حضرتؐ نے فرمایا ہے تو دور
رہ شراب سے کہ یہہ گناہ ایجاد کرتی ہے جسطرح کہ درخت شاخین نکالتا ہے رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ یہہ حدیث
ابن عمرؓ مین فرمایا ہی کہ ہر نشہ شراب ہے اور ہر نشہ حرام ہے اور جو ہمیشہ دنیا مین شراب پیئیگا وہ آخرت مین نہ
پیئے گا رَوَاہُ الشَّیْخَانِ وَ اَھْلُ السُّنَنِ مسلم کا لفظ یہ ہی کہ وہ آخرت مین محروم ہوگا خطابی و بغوی نے
کہا مراد یہ ہے کہ وہ جنت مین نہ جائیگا یعنے اگر بے توبہ مر گیا ہے۔ ابوموسیٰ کا لفظ رفعًا یہ ہی کہ دائم الخمر
داخل بہشت نہ ہوگا اللہ اُسکو نہر غوطہ مین سے پلائیگا پوچہا نہر غوطہ کیا ہے فرمایا ایک نہر ہے جو حرام کار
عورتون کی شرمگاہون سے بہے گی اہل دوزخ کو بو انکی اندام کی ستائے گی رَوَاہُ اَحْمَدُ وَ اَبُوْ یَعْلٰی وَ ابْنُ
حِبَّانَ وَ الْحَاکِمُ وَ صَحَّحَہٗ حدیث ابوہریرہ مین فرمایا ہی چار شخص ہین اللہ پر واجب ہے کہ انکو جنت مین
داخل نہ کرے اور نہ وہان کی آرام کا مزا چکہاوے ایک دائم الخمر دوسرا سود خوار تیسرا مال یتیم کا کہانیوالا چوتہا
مان باپ کا عاق رَوَاہُ الْحَاکِمُ انسؓ کا لفظ مرفوع یون ہے کہ نہ کہیگا دیوار قدس یعنی جنت مین دائم
الخمر اور عاق اور دیگر احسان رکہنے والا رَوَاہُ اَحْمَدُ مراد اس سے بہشت ہے یعنی یہ تین قسم کے لوگ
جنان فردوس مین نہ جائین گے ابن عباسؓ کی حدیث مین فرمایا ہے دائم الخمر اگر مر جائیگا تو اللہ سے مثل
بت پرست کے ملیگا۔ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَ رِجَالُہٗ رِجَالُ الصَّحِیْحِ دوسرا لفظ انکا رفعًا یون ہی جو ملا اللہ سے اور وہ
شراب پیا کرتا تہا تو مثل بت پرست کے ملے گا رَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ ابوموسیٰؓ نے کہا مجہکو کچہ پروا نہین ہے کہ مین
شراب پیئون یا اللہ کو چہوڑ کر اس ستون کو پوجون رَوَاہُ النِّسَائِیُّ یعنے شراب پینا اور بت کا پوجنا برابر ہے

ف حدیث ابن عمرؓ مین فرمایا ہی تین شخص ہین کہ حرام کیا اللہ نے انپر جنت کو ایک دائم الخمر دوسرا عاق تیسرا
دیوث جو اپنی جورو کو خبث کو برقرار رکھتا ہے رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاللَّفْظُ لَہٗ وَالنَّسَائِیُّ وَالْبَزَّارُ وَالْحَاکِمُ
وَقَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ مرقات مین کہا ہی کہ مراد لفظ خبث سے زنا و مقدمات زنا اور سائر معاصی ہین جیسی شرب
خمر و ترک غسل جنابت وتحوہا ابو ہریرہ رفعًا کہتے ہین کہ جنت کی ہوا پانسو برس کی راہ سے آتی ہی تین شخص
اُسکو نہ پائین گے ایک دیکر منت کہنے والا دوسرا عاق تیسرا دائم الخمر رَوَاہُ الطَّبَرَانِیُّ فِی الصَّغِیْرِ عمار بن یاسرؓ
کا لفظ مرفوع یہ ہے کہ تین آدمی ہرگز جنت مین نہ جائین گے دیوث مردانہ زن اور دائم الخمر کہا ای رسول خدا دائم
الخمر کو تو ہم پہچانتے ہین دیوث کون ہوتا ہے فرمایا اَلَّذِیْ لَا یُبَالِیْ مَنْ دَخَلَ عَلٰی اَھْلِہٖ یعنے وہ شخص
جو کہ کچھ پروا اسبات کی نکرے کہ اُسکے گھر والون کے پاس کون آتا جاتا ہے کہا زن مردانہ کون ہوتی ہی فرمایا جو مشابہ مردون
کے بنے رَوَاہُ الطَّبَرَانِیُّ وَرُوَاتُہٗ لَا اَعْلَمُ فِیْہِمْ مَجْرُوْحًا وَّشَوَاھِدُہٗ کَثِیْرَۃٌ یعنے عورت ہوکر مردانہ جوتا
پہنے یا ٹوپی لگائی یا انگرکھہ پاجامہ پہنے یا تیر کمان رکھے یا گھوڑے پر سوار ہو یا مردکی سی بات چیت کری حدیث ابن
عباسؓ مین فرمایا ہے تم بچو شراب سے کہ یہہ کنجی ہے ہر بدی کی رَوَاہُ الْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ حذیفہ
کا لفظ یہ ہو کہ خمر جامع گناہ ہی اور عورتین جال ہین شیطان کی اور محبت دنیا کی سر ہے ہر گناہ کا رَوَاہُ رَزِیْنٌ
آدمی نے جب شراب پی تو اب اُس سے ہر گناہ ہوگا زنا بہی کریگا ناچ گانے بجانے مین بہی رہیگا منہ سے گالی بہی
بکے گا بے شرمی کے کام کرے گا اپنے گناہون کا بیان کرے گا اپنے عیب کو نچہپائیگا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ۔
چنانچہ اکثر شراب خوارون کا یہی حال دیکہا گیا ہے **حکایت** ابن مسعودؓ رفعًا کہتے ہین ایک بادشاہ بنی
اسرائیل نے ایک شخص کو پکڑ اختیار دیا کہ تو شراب پی یا ایک جان کو قتل کر یا زنا کر یا سور کا گوشت کہا ورنہ
تجھکو قتل کردیا جائیگا اُس نے کہا اچھا مین شراب پی لونگا اُس نے جب شراب پی تو یہ سارے کام کیے حضرت نے فرمایا جو
کوئی ایک بار شراب پیتا ہی چالیس دن اُسکی نماز قبول نہین ہوتی اور جو شخص مرا اور اُسکے پیٹ مین کوئی قطرہ
شراب کا تہا تو جنت اُسپر حرام ہوتی ہے اور اگر اندر چالیس رات کے مر گیا تو اُسکی موت جاہلیت کی سی ہوتی ہے رَوَاہُ
الطَّبَرَانِیُّ بِاِسْنَادٍ صَحِیْحٍ وَالْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ جو شخص ایسی دوا کہاے جس مین کوئی جزء
شراب کا ہے پہر مر جائے تو وہ بہی اسی حکم مین داخل ہے **حکایت** عثمان بن عفانؓ نے حضرت سے سنا فرماتے تہے
تم بچو ام الخبائث سے تم سے پہلی ایک شخص تہا وہ عبادت کرتا تہا لوگون سے الگ رہتا تہا ایک عورت اُسکو چاہنے
لگی اُسکے پاس ایک خدمتگار بہیجکر بلایا اور کہا تم کو ایک گواہی کے لیے بلاتی ہون جب وہ آیا تو عورت نے ایک

ایک دروازہ جس مین وہ داخل ہوتا جاتا تہا بند کرانا شروع کیا یہان تک جب وہ خلوت گاہ تک پہونچا تو
ایک چمکیتی عورت بیٹھی ہوئی اُسکو ملی اُسکے پاس ایک لڑکا اور ایک مٹکا شراب کا رکھا تھا اُسنے کہا مینے تجھکو گواہی
کیلیے نہین بُلایا ہے بلکہ اسلیے بلایا ہے کہ تو اس لڑکے کو مار ڈال یا مجہہ سے صحبت کر یا ایک پیالہ شراب کا پی اگر
تو انکار کریگا تو مین چیخ مار کر تجہ کو رسوا کرون گی اُسنے جب دیکھا کہ کسی طرح مفر چہٹکارا نہین ہوتا ہے
تو کہا خیر ایک پیالہ شراب کا مجہے پلاؤ جب ایک ساغر پیا تو کہا اور دو یہان تک کہ پہر اُس عورت سے زنا کیا اور اُس
لڑکے کو مار ڈالا سو تم شراب سے بچو واللہ ایمان اور ادمان خمر کا کسی شخص کے سینہ مین ہرگز جمع نہین ہوتا ہے
دونون مین سے ایک ضرور ہی خارج ہو جاتا ہے رَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْبَیْہَقِیُّ رَفْعًا وَوَقْفًا ہاروت ماروت
کا قصہ قرآن پاک مین آیا ہے اُنکو زہرہ نے شراب پلا کر زنا و قتل مین گرفتار کر دیا تہا انہون نے ہوش مین آکر
عذاب دنیا کو عذاب آخرت پر اختیار کیا رَوَاہُ اَحْمَدُ وَابْنُ حِبَّانَ بِطُوْلِهٖ ابن عباسؓ کہتے ہین جب شراب حرام
ہوئی تو اصحاب ایک دوسرے کے پاس جا کر کہنے لگے کہ خمر حرام ہوئی اور برابر شرک کی ٹہیری رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ
وَرِجَالُہٗ رِجَالُ الصَّحِیْحِ ابو ہریرہؓ کا لفظ رفعًا یہ ہے کہ جو کوئی شراب پیئے گا اللہ اُسکو آب گرم جہنم پلائے گا
رَوَاہُ الْبَزَّارُ حدیث جابر مین فرمایا ہے ہر نشہ حرام ہے اور اللہ کے پاس اس بات کا عہد ہے کہ جو کوئی نشہ
پیئیگا اُسکو طینۃ الخبال پلائیگا پوچہا یہ کیا چیز ہے فرمایا پسینہ اور نچوڑ ہے دوزخیون کا رَوَاہُ مُسْلِمٌ
وَالنَّسَائِیُّ مست کے پاس فرشتے نہین آتے اُسکو بزار نے ابن عباسؓ سے بسند صحیح روایت کیا ہے اسیطرح جس عورت
سے خاوند ناخوش ہوتا ہے یا کوئی مست ہوتا ہے تو اللہ انکی نماز قبول نہین کرتا یہان تک کہ خاوند راضی
ہو اور وہ مست ہوش مین آئے رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ وَابْنُ خُزَیْمَۃَ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْبَیْہَقِیُّ حدیث ابو امامہ
مین فرمایا ہے میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کہائی ہے کہ نہ پیئیگا کوئی بندہ میرے بندون مین سے ایک گہونٹ
شراب کا لیکن پلاؤن گا مین اُسکو آب گرم جہنم پہر خواہ عذاب کرون یا بخشون اور نہ پلائیگا وہ کسی چہوٹے
بچے کو کوئی گہونٹ اُسکا لیکن پلاؤن گا مین اُسکو حمیم جہنم خواہ وہ معذب ہو یا مغفور ترک نہین کرتا اُسکو
کوئی بندہ میرے بندون مین میرے ڈر سے لیکن پلاؤنگا مین اُسکو حظیرۃ القدس سے رَوَاہُ اَحْمَدُ یعنے اگر شرابی
بخشا بہی گیا تب بہی اُس کو عوض بادہ نوشی کے پہلے عذاب ہولیگا تب مغفرت ہوگی اور تارک خمر شراب
طہور پیئے گا وللہ الحمد والمنۃ **حکایت** شیدا شاعر متوفی ۱۰۸۰ھ نے جب یہہ مطلع کہا ع جیست دانی
بادہ گلگون مصفا جوہری * حسن را پروردگارے عشق را پیغمبری * اور شاہ جہان بادشاہ کے کان تک پہونچا

تو وہ نہایت غضب بین آئے اور کہا اوسنے ام الخبائث کا وصف نازیبا کیا ہے پہر اُسکو اپنے ملک محروسہ سے
اخراج کردیا اسی طرح عالمگیر بادشاہ نے رواج دیوان حافظ کا اپنے ملک محروسہ مین بند کردیا تہا کہ لوگ اُسکے
مطالعہ کرنے سے فاسق عاشق بنتے ہین فی الواقع شان ملوک اسلام کی ایسی ہی ہوتی تہی جزاہُمُ
اللہُ عنّا خیرًا اَنس رفعًا کہتے ہین جس نے ترک کیا خمر کو اور وہ قادر ہے اُسپر تو پلاؤنگا مین حظیرۃ
القدس سے اور جسنے چہوڑدیا پہننا حریر کا اور وہ پہن سکتا تہا تو پہناؤنگا مین اُسکو حظیرۃ القدس سے
رَوَاہُ الْبَزَّارُ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ ابن عباسؓ کا لفظ مرفوع یہ ہے جسنے پیا ایک گہونٹ خمر کا قبول نہین
کرتا اللہ اُس سے تین دن تک فرض و نفل اور جسنے ایک پیالہ اُسکی نماز چالیس صبح تک پذیرا نہین
ہوتی اور دائم الخمر کا یہ حال ہے کہ اللہ پر حق ہے کہ اُسکو نہر خبال سے پلائے پوچہا وہ کیا ہے فرمایا
پیپ دوزخیون کی رَوَاہُ الطَّبَرَانِیُّ ابن عمرؓ رفعًا کہتے ہین جو مرا میری امت مین سے اور وہ شراب
پیتا تہا حرام کردیتا ہے اللہ اُسپر شراب جنت کو اور جو مرا اور سونا پہنتا تہا حرام کردیتا ہے اُسپر لباس
جنت کو رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالطَّبَرَانِیُّ وَرُوَاۃُ اَحْمَدَ ثِقَاتٌ بعض احادیث مین حکم قتل کرنے شرابی کا بار
چہارم مین آیا ہے لیکن یہہ حکم باقی نہین رہا منسوخ ہوچکا ہے مگر عذاب آخرت بدستور باقی ہے حدیث
ابن عمرؓ مین آیا ہے کہ بار چہارم مین بہی توبہ کی تو اللہ اسپر غضب کرتا ہے اور نہر خبال یعنی صدید اہل نار
پلائے گا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ بِطُوْلِہٖ وَحَسَّنَہٗ وَالْحَاکِمُ وَصَحَّحَہٗ نسائی کا لفظ و نقایہ ہے کہ جسنے شراب
پی اور نشہ نہ ہوا اُسکی نماز قبول نہین ہے جب تک کہ پیٹ اور رگون مین کچہ باقی ہے اور اگر مر گیا تو کافر مرا اور اگر
نشہ ہوا تو پہر چالیس دن نماز نامقبول ہے اور اگر مر گیا تو کافر مرا دوسری مین یون ہے کہ اگر مر گیا تو داخل
نار ہوا ہان اگر توبہ کریگا تو اللہ قبول کرنے والا ہے مگر بار چہارم مین پہر وہی عصارہ اہل نار پینے کو
ملے گا رَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاکِمُ وَنَحْوُہٗ فِیْ اَبِیْ دَاوٗدَ وَعِنْدَ اَحْمَدَ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ وَکَذَا عِنْدَ
الْبَزَّارِ وَالطَّبَرَانِیِّ حدیث انس بن مالکؓ مین فرمایا ہے جسنے چہوڑا دنیا کو اور وہ مست تہا تو قبر مین
بہی مست جائیگا اور مست ہی قبر سے اُٹہیگا اور اُسکے لیے حکم آگ کا ہوگا اور وہ سکران ہوگا۔ دوزخ
مین ایک چشمہ ہے جس سے پیپ اور خون بہتا ہے وہ اُس کا طعام و شراب ٹہیرے گا جب تک کہ آسمان و
زمین ہین رَوَاہُ الْاَصْبَہَانِیُّ بِسَنَدٍ ضَعِیْفٍ **ف** مکلف مختار نے جب نشہ کی چیز لی تو اب امام
اُسکو چالیس یا کم یا زیادہ کوڑے مارے یا جوتے لگائے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے چالیس کوڑے

مارے تہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی کوڑے اور زمانہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین کبہی ہاتہہ اور کپڑے اور جوتون سے بھی مارا تہا ایک بار کے اقرار یا دو گواہ عادل سے شبوت شرب یا سکر کا ہو کر حد لازم آتی ہے اور قتل کرنا شرابی کا بار چہارم مین منسوخ ہے

فصل بیان مین زنا کے

حدیث ابو ہریرہ مین آیا ہے کہ زانی وقت زنا کے مومن نہین رہتا ہے رَوَاہُ الشَّیخَانِ وَاَھلُ السُّنَنِ بزار نے اتنا اور زیادہ کیا ہے کہ اَلاِیمَانُ اَکرَمُ عَلَی اللہِ مِن ذٰلِکَ یعنی ایمان کی عزت نزدیک اللہ کے اس سے زیادہ ہے کہ اُس وقت وہ اس کے پاس رہے ابن مسعود رفعاً کہتے ہین حلال نہین ہی خون کسی مسلمان کا مگر تین شخص کا ایک بیاہا ہوا زانی دوسری جان عوض جان کے تیسری تارک دین مفارق جماعت رَوَاہُ الشَّیخَانِ وَاَھلُ السُّنَنِ عبد اللہ بن یزید نے حضرت کو سنا فرماتے تہے ای کسبیو عرب کے مجہہ کو بڑا ڈر تمہر زنا اور چہپی شہوت کا ہے رَوَاہُ الطَّبرَانِیُّ بِاِسنَادٍ صَحِیحٍ مراد حرام کاری اور آشنائی ہی عثمان بن ابی العاص رفعاً کہتے ہین نصف شب کو دروازے آسمان کے کہل جاتے ہین منادی ندا کرتا ہے ہی کوئی داعی جس کی دعا قبول کی جائے ہے کوئی سائل جسکا سوال پورا کیا جائے ہی کوئی غمزدہ جسکا غم دور کیا جائے پہر جو مسلمان اس دم دعا کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے مگر دعا زانیہ کی جو اپنی شرمگاہ کو لیے ہوئے دوڑتی پہرتی ہے اور عشار کی جو سائرات کا محصول وگہاتا یا لیتا ہے رَوَاہُ اَحمَدُ حدیث عبد اللہ بن بسر مین فرمایا ہے حرام کارون کے منہ آگ سے بہڑکین گے رَوَاہُ الطَّبرَانِیُّ بِسَنَدٍ ضَعِیفٍ ابن عمر کا لفظ یہ ہی کہ زنا مورث فقر ہے رَوَاہُ البَیہَقِیُّ اکثر حرام کار آخر کو محتاج ہو جاتے ہین مرد ہون یا عورت سمرہ بن جندب کہتے ہین حضرت نے فرمایا مینے آج کی رات ایک چیز تنور کی طرح دیکہی جسکا منہ تنگ اور پیٹ کشادہ تہا اس کے نیچے آگ بہڑک رہی تہی جب وہ اونچی ہوتی تو وہ لوگ بھی اونچے ہو جاتے اور جب وہ دب جاتی تو وہ بھی اُس مین گر جاتے اس مین مرد و عورت تہے دوسری روایت مین اتنا زیادہ آیا ہے کہ وہ اُس کے اندر شور و غل مچاتے چیختے چلاتے تہے جہانک کر دیکہا تو ننگے مرد و عورت تہے اُنکے نیچے سے لپٹ آگ کی آتی جب وہ لپٹ اُنکو لگتی تو چلاتے تیسری روایت مین ہے کہ وہ کہ ننگے مرد و عورت حرامکار مرد و عورت تہے رَوَاہُ البُخَارِیُّ بِطُولِہٖ حدیث طویل ابو امامہ مین فرمایا ہے کہ مجہے خواب مین دو مرد آکر ایک پہاڑ پر لے گئے مین نے ایک قوم دیکہی کہ انکو ورم سا چڑہا تہا اور بہت بدبو دار بھی گویا انکی بدبو پاخانہ کی سی تہی مینے کہا یہ کون ہین کہا زانی

مرد و عورت اَلْحَدِیْثُ رَوَاہُ ابْنُ خُزَیْمَۃَ ابوہریرہ نے رفعاً کہا ہے آدمی جب زنا کرتا ہے ایمان اس کے اندر سے نکلکر چھتری کی طرح ہو جاتا ہے وہ جب باز آتا ہے تب پھر رجوع کر آتا ہے رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَاللَّفْظُ لَہٗ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالْبَیْہَقِیُّ وَالْحَاکِمُ بیہقی کا لفظ یہ ہے کہ ایمان ایک سربال ہے اللہ جسکو چاہتا ہے پہناتا ہے جب آدمی نے زنا کیا وہ سربال اس سے چھین لیا گیا اگر توبہ کی تو واپس ملا یعنے والّا فلا اللہ نے زنا کو ہمراہ شرک کے ذکر کیا ہے **حکایت** حدیث ابو فضہ مین آیا ہے کہ ایک عابد بنی اسرائیل نے ساٹھ برس اپنے صومعہ مین عبادت کی تھی ایک دن وہ اپنی عبادت گاہ سے باہر نکلا ایک عورت ملی اُس سے باتین کرنے لگا یہانتک کہ اس سے جماع کیا پھر مرگیا اُس کی عبادت کو اسکے زنا سے تولا تو زنا بھاری نکلا۔ الحدیث رَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ حدیث ابوہریرہ مین فرمایا ہے تین شخص ہین کہ دن قیامت کے اللہ اُن سے بات نہ کرے گا اور نہ اُنکو پاک کریگا یعنے گناہ سے اور نہ اُنکی طرف نگاہ کرے گا بلکہ اُن کے لیے عذاب الیم ہوگا ایک بوڑھا زانی دوسرا بادشاہ دروغگو تیسرا عیالدار متکبر رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَالنَّسَائِیُّ طبرانی کا لفظ یہ ہے کہ نظر نہ کرے گا اللہ پاک دن قیامت کے طرف بوڑھے زانی اور بڑھیا زانیہ کی دوسری روایت ابوہریرہ مین یون آیا ہے کہ اللہ پاک شیخ زانی کو دشمن رکھتا ہے رَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ اسی طرح بڑھیا زانیہ کو حدیث سلمان مین فرمایا ہے داخل نہ ہوگا جنت مین بوڑھا حرامکار رَوَاہُ الْبَزَّارُ بِاِسْنَادٍ جَیِّدٍ یہی حکم بڑھیا حرامکار کا ہے ابوذر نے رفعاً کہا ہے کہ اللہ پاک دشمن رکھتا ہے شیخ زانی کو رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ ابن عمر مرفوعاً کہتے ہین اللہ نظر نہین کرتا ہے طرف اُشَیْمِطْ زانی کے رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ اُشَیْمِطْ وہ ہے جس کے بال کچھ سیاہ کچھ سفید ہون یعنے ادھیڑ عمر کا حرامکار حدیث نافع مین فرمایا ہے جنت مین بوڑھا زانی نہ جائے گا رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ جابر کا لفظ رفعاً یہ ہے کہ جنت کی ہوا ایک ہزار برس کی راہ سے آتی ہے مگر شیخ حرامکار اُس کو نہ پائیگا رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ یہی حکم عاق اور قاطع رحم کا ہے حدیث بریدہ مین فرمایا ہے ساتون آسمان و زمین لعنت کرتے ہین بوڑھے زانی پر اور بدبو زانیون کی شرمگاہ کی دوزخیون کو ایذا دے گی رَوَاہُ الْبَزَّارُ علی مرتضیٰ نے رفعاً کہا ہے کہ لوگون پر دن قیامت کے ایک بدبو دار ہوا چلے گی اُس سے ہر نیک و بد ایذا پائے گا جب وہ ہر کسی کو پہونچ جائے گی تو ایک منادی ندا کرے گا کہ تم جانتے ہو کہ یہ بدبو کیا ہے وہ کہینگے ہم نہین جانتے مگر یہ بات ہے کہ یہ ہر جگہہ پہونچ گئی کہا جائے گا یہ ریح ہے فروج زناۃ کی جو اللہ سے اپنا اپنا زنا لے کر ملے اور توبہ کی رَوَاہُ اَبِی الدُّنْیَا اور حدیث نہر غوطہ کی فصل اول مین گذر

چلی کہ وہ فروج مومسات یعنی زانیات سے جاری ہوگی اور اہل دوزخ کو انہی بد بو سے ایذا ہو جائے گی ف
رشد بن سعد نے رفعاً کہا ہے کہ جب میں اوپر چڑہا تو میں نے کچھ لوگ دیکھے جن کی کہال آگ کی قینچیوں سے
کتری جاتی تہی میں نے کہا اے جبرئیل یہ کون ہیں کہا یہ وہ لوگ ہیں جو زنا کے لیے بنتے سنورتے ہیں پہر میرا
گذر ایک جا بہ بدبودار پر ہوا اُس میں سخت آوازیں آتی تہیں میں نے پوچہا یہ کون ہیں کہا یہ تمہاری عورتیں
ہیں جو زنا کرانے کو بنتی سنورتی ہیں اور جو کام حلال نہیں ہے وہ کرتی ہیں رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ انس
بن مالک کی حدیث میں رفعاً آیا ہے کہ مقیم زنا پر مثل بت پرست کے ہے رَوَاهُ الْخَرَائِطِيُّ اور یہ حدیث پہلے
گذر چکی ہے کہ دائم الخمر اللہ سے بعد موت کے مثل عابد وثن کے ملیگا منذری نے کہا اس میں شک نہیں ہے کہ زنا
اشد و اعظم تر ہے نزدیک خدا کے شرب خمر سے واللہ تعالیٰ اعلم حدیث ابن عمر میں آیا ہے کہ لعنت کی ہے
حضرت نے واصلہ مستوصلہ واشمہ مستوشمہ پر رَوَاهُ السِّتَّةُ حدیث ابن مسعود میں ذکر متنمصات و متفلجات کا
بہی آیا ہے رَوَاهُ السِّتَّةُ واصلہ وہ ہے جو بال میں بال جوڑے مستوصلہ وہ ہے جس کی بال میں بال لگائے
جاویں واشمہ وہ ہے جو ہاتہہ مونہ کو سوئی سے گود کر سرمہ یا سیاہی بہرے مستوشمہ وہ ہے جس کے ساتہہ یہہ کام کیا جائے
متنمصہ وہ ہے جس کے بہوں باریک بنائی جائیں نامصہ وہ ہے جو بہوں کو باریک کرے متفلجہ وہ ہے جو دانت ریت کر
برابر کرے واسطے خوبصورتی کے اور اللہ کی خلقت کو بدلدے یہ سب اشیا داخل ہیں آرائش و پیرایش میں حضرت نے انسے
منع کیا ہے اور ایسی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے زناکار عورتیں اس طرح بہت کام کرتی ہیں حدیث ابن عباس
میں رفعاً آیا ہے ایک قوم ہوگی زمانہ اخیر میں جو سیاہ خضاب کرے گی جیسے حوصلہ کبوتر کا وہ جنت کی ہوا نہ
پائے گی رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَقَالَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ امام نووی نے اس حدیث کو
حق میں مرد و عورت دونوں کے قائم رکہا ہے یہ اسی لیے ہوگا کہ اس میں جوان بننا ہے اور اپنا عیب چہپانا
اللہ پاک کو فریب پسند نہیں آتا حدیث میں آیا ہے کہ حضرت نے زور سے منع کیا ہے رَوَاهُ الشَّيْخَانِ الحاصل
جو زینت کسی بری نیت و عمل کے لیے کی جاتی ہے وہ گناہ کبیرہ ہوتی ہے خصوصاً مستورات کا خوب سا بننا
سنورنا عطر لگانا محفل میں آراستہ ہو کر سب کے سامنے بیٹہنا یہ سب مقدمات ہیں زنا کی اور افعال ہیں فرقہ
مومسات کے مگر خاوند کے لیے خاص زینت کرنا منع نہیں ہے بلکہ دلیل ہے محبت و مودت پر مگر وجود اس حالت
کا بہت کمیاب ہوتا ہے الا ماشاء اللہ تعالیٰ ف میمونہ نے کہا میں نے حضرت کو سنا فرماتے تہے ہمیشہ رہیگی
امت میری خیریت سے جب تک اُن میں رواج ولد الزنا کا نہ ہوگا جب اُن میں حرام کی اولاد ہوگی تو لگتا

ہے کہ اللہ تعالیٰ عذاب بھیجے رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاِسْنَادُہٗ حَسَنٌ مین کہتا ہون یہ بلا خاندان ملوک وسلاطین وامرا ورؤسا مین ایک مدت دراز سے عام ہوگئی ہے اسی وجہ سے عذاب مسلمین بہی عام ہوگیا ہے ابو یعلی کا لفظ یہہ ہے ہمیشہ کام اس امت کا درست رہیگا جب تک کہ حرامی بچے ان مین ظاہر نہ ہونگے پہر فرمایا کہ جب زنا ظاہر ہوگا تو محتاجگی وتہیدستی آگہیریگی رَوَاہُ الْبَزَّارُ ابن عمر مرفوعاً کہتے ہین داخل نہ ہوگا جنت مین عاق اور ولد الزنا اور مدمن خمر رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ مراد ولد الزنا سے وہ ہے جو زنا پر جا رہے یا زانی باپ کیطرح کے بد کام کرے ابن عباس نے مرفوعاً کہا ہے جب کسی قوم مین زنا اور سود پہیل جاتا ہے تو وہ لوگ اللہ کے عذاب کو اپنے لیے حلال کر لیتے ہین رَوَاہُ الْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ اسکو ابو یعلی نے بہی ابن مسعود سے باسناد جید رفعاً روایت کیا ہے **ف** حدیث ابو ہریرہ مین فرمایا ہے جو عورت داخل کرتی ہے کسی قوم مین اس بچے کو جو اوس قوم کا نہین ہے وہ نزدیک اللہ کے کچہ چیز نہین ہے اور نہ وہ جنت مین جائیگی رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ حِبَّانَ زناکار عورتین حرام کا بچہ جنکر خاوند کے گلے لگا دیتی ہین حالانکہ وہ اسکے نطفے کا نہین ہوتا ہے انکی یہہ جزا مقرر ہوئی کہ جنت سے محروم رہین جو کوئی اپنی نسب کو بدل ڈالتا ہے حدیث مین اس پر لعنت سخت آئی ہے اس گناہ مین اکثر مرد بہی مبتلا ہو جاتے ہین کوئی سید بنجاتا ہے اور کوئی اور کچہ یہ سب دغا و فریب دنیا کے لیے ہوتا ہے چندین تبکل برائے اکل **ف** حدیث ابن مسعود مین کہا ہے بڑا گناہ نزدیک اللہ کے یہہ ہے کہ تو زنا کرے ساتہ زن ہمسایہ کے رَوَاہُ الشَّیْخَانِ قرآن مین فرمایا ہے کہ جو کوئی زنا کرے گا اسکو دوچند عذاب ہوگا اور وہ ذلیل و خوار ہو کر دوزخ مین جائیگا حدیث مقداد بن اسود مین آیا ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا تم زنا مین کیا کہتے ہو کہا اللہ ورسول نے زنا کو حرام کیا ہے وہ قیامت تک حرام ہو چکا ہے فرمایا اگر آدمی دس عورتون سے زنا کرے یہہ سہل ہے اوس پر بہ نسبت اس کے کہ زن ہمسایہ سے زنا کرے رَوَاہُ اَحْمَدُ وَرُوَاتُہٗ ثِقَاتٌ وَالطَّبْرَانِیُّ حدیث ابن عمر مین فرمایا ہے جو زن ہمسایہ سے زنا کرتا ہے اللہ دن قیامت کے اسکی طرف نہ دیکہیگا اور نہ اسکو گناہ سے پاک کریگا اور فرمائیگا اُدْخُلِ النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِیْنَ رَوَاہُ ابْنُ اَبِی الدُّنْیَا یعنے داخل ہو آگ مین ہمراہ داخل ہونیوالون کے جو عورت اجنبی اپنے گہر مین ہو تو اس سے زنا کرنا بالاولی بدتر ہوگا **ف** ابو قتادہ کا لفظ رفعاً یہ ہے جو شخص بیٹہا بستر پر زن مغیبہ کے مقرر کرے گا اللہ اس کے لیے ایک اژدہا دن قیامت کے رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ مغیبہ وہ عورت ہے جس کا خاوند غائب ہو ابن عمر رفعاً کہتے ہین مثال اس کی جو بستر زن مغیبہ پر بیٹہتا ہے ایسی ہے جیسے کہ کسی شخص کو کوئی کالا سانپ قیامت کے

ف الحاق نسب

زنا بازن ہمسایہ

بستر زن مغیبہ

سانپون مین سے کاٹے رَوَاہُ الطَّبْرَانِیُّ وَرُوَاتُہٗ ثِقَاتٌ حدیث بریدہ مین فرمایا ہے آنحضرت نے کسی شخص کے پیچہی
اُسکی عورت مین خیانت کرے گا تو قیامت کے دن اُس کو کہڑا کر کے ساری نیکیان اُسکی اُس عورت کے خاوند کو دلا
دی جاوینگی یہان تک کہ وہ راضی ہو رَوَاہُ مُسْلِمٌ بہلا وہ کاہے کو کوئی نیکی چہوڑے گا حدیث ابوہریرہؓ مین
آیا ہے کہ قیامت کے دن سات آدمیون کو عرش کے نیچے سایہ ملیگا اُن مین ایک وہ شخص بہی ہوگا جسکو عورت صاحب
منصب و جمال نے بلایا اور اسنے کہا کہ مین اللہ سے ڈرتا ہون رَوَاہُ الشَّیْخَانِ **حکایت** ابن عمرؓ نے
یہ قصہ حضرت سے بارہا سنا کہ کفل ایک شخص تہا بنی اسرائیل مین وہ گناہ کرنے سے نہ چوکتا اُس کے پاس ایک عورت
آئی اُس نے اُسکو ساٹہہ دینار دیے تا کہ اُس سے صحبت کرے جب ارادہ کیا تو وہ عورت لرزنے کانپنے لگی اور
رو دی کہا تو کیون روتی ہے اسنے کہا کہ مینے یہہ کام کبہی نہین کیا حاجت نے مجہہ کو اسکام پر لگایا کفل نے
کہا تو اللہ سے ڈرے اور مین نہ ڈرون جا یہ مال لیجا واللہ اب مین کبہی اللہ کی نافرمانی نہ کرونگا پہر
اُسی رات وہ مر گیا صبح کو اُس کے دروازے پر یہہ لکہا ہوا پایا کہ اللہ نے کفل کو بخشدیا لوگ تعجب مین رہگئے
رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَحَسَّنَہٗ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ حدیث ابن عمر مین قصہ ان تین
شخصون کا آیا ہے جو اندر ایک غار کے ناگہان بند ہوگئے تہے اور ہر ایک نے اپنے عمل نیک کو یاد کر کے دعا کی تہی
ان مین ایک وہ شخص بہی تہا جو اپنے چچا کی بیٹی پر فریفتہ تہا ایک بار بعد سالہا سال کے اُسکو ایک سو بیس
دینار دیے کہ اس سے خلوت کرے جب اُسپر قادر ہوا تو اس نے کہا کہ تجہہ کو حلال نہین ہے کہ تو اُس مہر کو توڑے
مگر حق سے وہ باز آیا اللہ پاک نے وہ پتہر سر غار سے سرکا دیا رَوَاہُ الشَّیْخَانِ وَغَیْرُہُمَا **ف** حدیث
ابن عباسؓ مین فرمایا ہے ای جوانان قریش تم اپنی شرمگاہ کو نگاہ رکہو زنا نہ کرو جو اپنی فرج کو محفوظ رکہیگا
اُس کے لیے جنت ہے رَوَاہُ الْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِہِمَا بیہقی کا لفظ یہ ہے ای جوانان قریش زنا نہ
کرو جس کی جوانی سلامت رہی وہ بہشت مین جائیگا **ف** ابوہریرہؓ نے رفعاً کہا ہے عورت نے جب
نماز پنجگانہ پڑہی اور شرمگاہ کی حفاظت کی اور خاوند کی اطاعت بجا لائی اب وہ جس دروازے سے
بہشت کی چاہے جنت مین جائے رَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ حدیث ام سلمہ مین رفعاً آیا ہے جو عورت مری اور اُسکا
خاوند اُس سے راضی ہے اُس کے لیے جنت واجب ہوگئی رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَحَسَّنَہٗ وَقَالَ
الْحَاکِمُ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ عائشہؓ نے حضرت سے پوچہا تہا کہ سب سے زیادہ بڑا حق عورت پر کس کا ہے فرمایا خاوند
کا پوچہا مرد پر کسکا حق بڑہ کر ہے کہا مان کا رَوَاہُ الْبَزَّارُ وَالْحَاکِمُ وَاِسْنَادُ الْبَزَّارِ حَسَنٌ حسین

بن محصن کی عمہ سے کہا تہا کہ تیرا خاوند تیری بہشت و دوزخ ہے رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ بِاِسْنَادَیْنِ جَیِّدَیْنِ وَالْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ یہ سب حدیثین دلیل ہین وجوب عفت و عصمت پر اور ان مین ترغیب عظیم دی ہے حفظ شرمگاہ پر حرام وزنا سے اس لیے کہ زانی بہشت سے روکا جاتا ہے اور اسکو دوزخ مین عذاب نار ہوگا۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا حدیث سہل بن سعد مین فرمایا ہے جو کوئی ضامن ہو میرے لیے زبان اور شرمگاہ کا مین ضامن ہوتا ہون واسطے اُس کے جنت کا رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَاللَّفْظُ لَہٗ وَالتِّرْمِذِیُّ مراد یہ ہے کہ جو گناہ زبان و شرمگاہ سے علاقہ رکہتے ہین اُن سے بچے جیسے زنا لواطہ مساحقت ابو ہریرہؓ کا لفظ یہ ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا جو بچ گیا شر زبان و فرج سے وہ بہشت مین جائیگا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ حَسَنٌ یہ حدیث کئی طریق اور کئی الفاظ سے آئی ہے حضرتؐ نے ضمانت دخول جنت کی حفظ زبان و فرج پر قبول فرمائی ہے وللہ الحمد ابو موسیٰ رفعاً کہتے ہین ہر نگاہ زانیہ ہوتی ہے عورت جب عطر ملکر مجلس مین آئی تو وہ حرامکار ہے رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ حَسَنٌ صَحِیْحٌ نسائی و ابن خزیمہ و ابن حبان کا لفظ یہ ہے جس عورت نے عطر لگایا پہر اسکا گذر کسی قوم پر ہوا تو وہ زانیہ ہے اور ہر آنکہہ زنا کرتی ہے وَرَوَاہُ الْحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ اور جو مرد و عورت باہم صحبت کرکے افشاء راز کرتے ہین اُنکو حدیث ابو سعید مین بدترین مردم فرمایا ہے رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَاَبُوْدَاوٗدَ دوسرا لفظ یہ ہے کہ فخر کرنا ساتہہ جماع کے حرام ہے رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ یَعْلٰی وَالْبَیْہَقِیُّ.

ف زانی اگر بکر و آزاد ہے تو اُس کی حد سو کوڑے ہین پہر بعد اُسکے ایک سال کے لیے شہر بدر کر دیا جائے اور اگر ثیب ہے تو سو کوڑے مار کر رجم کیا جائے یہان تک کہ مر جائے ایک بار کا اقرار کرنا کافی ہے مگر چار گواہون کا ہونا ضرور ہے اقرار و گواہی مین یہ تصریح ضرور ہو کہ ایلاج فرج کا فرج مین ہوا اور شبہہ محتملہ سے اور رجوع کرنے سے بعد اقرار کے حد ساقط ہو جاتی ہے یا عورت بدستور کواری ہو یا اُسکو بدن مین ہڈی ہو یا مرد مجبوب یا نامرد ہو حاملہ کو رجم نہ کرین گے جب تک کہ وہ بچہ جنے اور حالت مرض مین بہی مارنا کوڑون کا جائز ہے اگرچہ عثکال سے ہو یعنی ایسی لکڑی سے جس مین سو شاخین ہون ابن عباسؓ کہتے ہین ایک مرد بنی بکر بن لیث کا پاس حضرتؐ کے آیا اور کہا کہ مینے ایک عورت سے زنا کیا ہے چار بار حضرتؐ نے اُس کو سو کوڑے مارے اس لیے کہ وہ بکر تہا الحدیث رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ اور زنا بجبر مین عورت سے حد ساقط ہے اور مرد پر ثابت کنیز اگر زنا کرے تو اُسکو حد مارے اگر دوبارہ سہ بارہ کرے تو تیسری بار مین فروخت کر دے اگرچہ بعوض ایک رسی کی ہو مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ معلوم ہوا کہ ہر بار کی زنا پر حد واجب آتی ہے اور مملوک کی حد

حد زنا

نصف حد آزاد ہی کوڑے مارنے مین حدیث زید بن خالد مین آیا ہے سَمِعتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَأمُرُ فِیمَن زَنٰی وَلَم یُحصَن جَلدَ مِائَۃٍ وَتَغرِیبَ عَامٍ رَوَاہُ البُخَارِیُّ *

فصل بیان مین لواطے کے

حدیث جابرؓ مین فرمایا ہے بڑا ڈر مجھکو اپنی امت پر عمل قوم لوط کا ہے ۔ رَوَاہُ ابنُ مَاجَۃَ وَالتِّرمِذِیُّ وَقَالَ حَدِیثٌ حَسَنٌ غَرِیبٌ وَالحَاکِمُ وَقَالَ صَحِیحُ الاِسنَادِ مراد عمل قوم لوط سے اغلام کرنا ہے لڑکون سے حدیث بریدہ مین فرمایا ہے ظاہر نہ ہوا فاحشہ کسی قوم مین مگر مسلط کرتا ہے اللہ انپر موت کو رَوَاہُ الحَاکِمُ وقال صحیح علی شرط مسلم مراد فاحشہ سے اِس جگہہ لواطت ہی زنا اور اغلام دونو کی وجہ سے وبا آتی ہے ابن ماجہ کا لفظ یہ ہی کہ ظاہر نہ ہوا فاحشہ قوم لوط مین مگر پھیل گیا طاعون جابرؓ کا لفظ رفعاً یہ ہے جب زنا کثرت سے ہوتا ہے تو گرفتاری بھی بہت ہوتی ہے اور جب لوطیت کثرت سے ہوتی ہے تو اللہ جل جلالہ اپنا ہاتھ خلق کے اوپر سے اٹھا لیتا ہی کچھ پروا نہین کرتا کہ کس جنگل مین وہ ہلاک ہوئے رَوَاہُ الطَّبرَانِیُّ حدیث ابوہریرہؓ مین آیا ہے کہ حضرتؐ نے فرمایا اللہ نے سات شخصون پر سات آسمانون کے اوپر سے لعنت کی ہے اُن مین سے تین شخصون پر تین بار مکرر لعنت فرمائی ہے اور ایسی لعنت کی کہ وہ انکو کفایت کر جائے گی پھر تین بار فرمایا ملعون ہے وہ جو قوم لوط کا سا عمل کرے اور جو مان باپ کا عاق ہو اور جو کہ جورو اور اُسکی بیٹی کو جمع کرے الحدیث رَوَاہُ الطَّبرَانِیُّ وَرِجَالُہٗ رِجَالُ الصَّحِیحِ یہی مضمون حدیث ابن عباسؓ مین نزدیک ابن حبان و بیہقی و نسائی کے آیا ہے کہ لوطی پر تین بار لعنت کی ہے حدیث ابوہریرہؓ مین فرمایا ہے چار شخص ہین جو اللہ کے غضب و سخط مین صبح و شام کرتے ہین ایک مرد زنانہ وضع دوسری زن مردانہ وضع تیسرا اجماع کرنے والا بہیمہ سے چوتھا مردون سے اغلام کرنے والا رَوَاہُ الطَّبرَانِیُّ وَالبَیہَقِیُّ ابن عباسؓ نے رفعاً کہا ہے جو قوم لوط کا سا کام کرے اسکو اور مفعول کو قتل کر ڈالو رَوَاہُ اَھلُ السُّنَنِ اِلَّا النَّسَائِیَّ دوسری روایت مین فرمایا ہی جو پاس بہیمہ کے آئے اسکو اور بہیمہ کو قتل کر ڈالو عکرمہ کا لفظ یہہ ہی کہ قتل کرو فاعل و مفعول و بہیمہ کے پاس آنے والے کو رَوَاہُ البَیہَقِیُّ اغلام سے بدتر ملت شیخوخت ہی جسکو مرض ابنہ کہتے ہین اسکا حکم بھی وہی ہے جو لوطی کا ہے وَنَعُوذُ بِاللّٰہِ مِن غَضَبِ اللّٰہِ **ف** بغوی نے کہا ہے حد لوطی مین علماء کا اختلاف ہی ایک قوم نے کہا اسکی حد وہی زنا کی حد ہے کہ اگر محصن ہے یا نکاح

والا تو رجم کیا جاوے اور بے نکاح کو سو کوڑے مارین سعید بن مسیب و عطا و قتادہ و نخعی کا یہی مذہب ہے
اور شافعی بھی اسی کے قائل ہین ابو یوسف و محمد بن حسن سے بھی یہی محکی ہے اور مفعول بہ کو اسی قول کی بنیاد پر سو
کوڑے مار کر ایک سال کے لیے شہر بدر کر دین مرد ہو یا عورت اور بعض کے نزدیک محصن ہو یا غیر محصن رجم
ہی متعین ہے ابن عباس و شعبی اسی طرف گئے ہین یہی قول زہری و امام مالک و امام احمد و اسحاق کا ہے نخعی
نے کہا اگر کسی کو دو بار رجم کیا جاتا تو لوطی کو کیا جاتا دوسرا قول امام شافعی کا یہ ہے کہ فاعل و مفعول کو
قتل کر ڈالین منذری نے کہا چار خلفا نے لوطی کو آگ مین جلا دیا تھا ابو بکر و علی و ابن زبیر و ہشام
بن عبد الملک ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ کام باتفاق رای صحابہ کیا تھا انتہی مین کہتا ہون قتل کرنا دونو
کا بموجب حدیث کافی ہے آگ کا عذاب کرنا بموجب حدیث ممنوع ہے شاید یہ حدیث اس وقت مشہور نہو گی
شوکانی نے کہا ہے جس نے لواطت کی ساتھ ذکر کے وہ مقتول ہوگا اگرچہ بکر ہو اسی طرح مفعول بھی قتل
کیا جائیگا جب کہ مختار ہوگا اور جس نے بہیمہ سے یہہ کام کیا اسکو تعزیر کی جائیگی **ف** حدیث ابو ہریرہ مین
فرمایا ہے تین شخصون کی گواہی قبول نہین ہے راکب و مرکوب راکبہ و مرکوبہ و امام جائر رَوَاہُ الطَّبَرَانِی
مراد اغلام و مساحقت ہے ابن عباس رفعاً کہتے ہین نظر نہین کرتا اللہ طرف اس مرد کی جو پاس مرد کی یا عورت
کے دبر مین جاتا ہے رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ حِبَّانَ حدیث ابن عمرو مین فرمایا ہے لواطت
صغری یہ ہے کہ مرد عورت کی دبر مین جائے رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالْبَزَّارُ وَرِجَالُھُمَا رِجَالُ الصَّحِیْحِ عمر کا
لفظ مرفوعاً یہ ہے کہ اللہ شرم نہین کرتا حق سے تم عورتون کی دبر مین نہ جاؤ رَوَاہُ اَبُوْ یَعْلٰی بِاِسْنَادٍ جَیِّدٍ
یہی مضمون حدیث خزیمہ بن ثابت مین رفعاً نزدیک ابن ماجہ و نسائی کے باسناد جید آیا ہے جابر رفعاً کہتے ہین
نہی فرمائی ہے محاش نسا سے رَوَاہُ الطَّبَرَانِیُّ وَرُوَاتُہٗ ثِقَاتٌ اصل نہی مین تحریم ہوتی ہے دار قطنی کا
لفظ یہہ ہے تم شرماؤ خدا تعالی سے خدا نہین شرماتا ہے حق کہنے سے حلال نہین ہے تمکو آنا حشوش نسا مین
حدیث عقبہ بن عامر مین فرمایا ہے لعنت کرے اللہ اونپر جو محاش نسا مین آتے ہین رَوَاہُ الطَّبَرَانِیُّ مراد
محاش و حشوش سے دبر ہے حضرت ابو ہریرہ کا لفظ رفعاً یہ ہے جو آیا اعجاز نساء مین وہ کافر ہوا رَوَاہُ الطَّبَرَانِیُّ
وَرُوَاتُہٗ ثِقَاتٌ اعجاز کنایہ ہے دبر سے ابن ماجہ و بیہقی کا لفظ ابو ہریرہ سے رفعاً یہ ہے نظر نہین کرتا اللہ طرف
اس مرد کے جو عورت کی دبر مین آتا ہے دوسرا لفظ یہ ہے کہ وہ ملعون ہے رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَاَحْمَدُ تیسرا
لفظ یہ ہے کہ حیض و دبر مین آنیوالا منکر قرآن ہے علی بن طلق نے مرفوعاً کہا ہے مت آؤ پاس عورتون کے

انکی اِشاہ مین اللہ حق سے شرم نہین کرتا رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرمِذِیُّ وَقَالَ حَدِیْثٌ حَسَنٌ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ حِبَّانَ
بِمَعْنَاہُ مُراد اِشاہ سے جائے براز ہے الحاصل گناہ شرمگاہ کے کئی ہین ایک زنا دوسرے لواطت تیسرے مساحقت چوتہی یہ
فعل ساتہہ بہیمہ کے کرنا سو لواطت مین علت ابنہ داخل ہے اور مساحقت مین آلہ سے یا اندام سے حرکت کرنا شامل
ہے بہیمہ مین فاعل یا مفعول ہونا شریک ہے اور یہ سب کبائر عظیمے مین بعض مین حد آئی ہے اور بعض مین تعزیر اور لعنت
سو ملعون کا گہر دوزخ ہے اور تائب کا گہر بہشت ہے

فصل بیان مین گانے بجانے کے

حدیث ابو ہریرہ مین فرمایا ہے ایک قوم اس امت کی کباب شراب لہو ولعب مین رات بسر کریگی صبح کو
بندر سور بن جائیگی جو لوگ گانیوالیان اختیار کرین گے انپر قوم عاد کی طرح ریح عقیم آئیگی اور ہلاک کر دیگی۔
الحدیث رَوَاہُ اَحْمَدُ مراد لہو ولعب سے کہیل کود تماشا گانا بجانا ہنسنا ٹہٹہے مارنا مسخراپن کرنا اور مانند اس
کے ہے علی مرتضی نے رفعًا کہا ہے جب یہ اُمت گانا بجانا اختیار کریگی قینات ومعازف لیگی تو انپر بلا اتریگی
گی یا خسف یا مسخ ہوگا رَوَاہُ التِّرمِذِیُّ وَقَالَ غَرِیْبٌ ابو امامہ کہتے ہین حضرت نے فرمایا اللہ تعالی نے مجہکو
رحمت وہدایت عالم کرکے بہیجا ہے اور مجہ کو یہ حکم دیا ہے کہ مین مزامیر وکبارات یعنی بربط ومعازف واوثان
کو جو جاہلیت مین پوجے جاتے تہے مٹادون رَوَاہُ اَحْمَدُ بِطُوْلِہٖ بربط کہتے ہین عود کو معازف سے مراد باجے
ہین کوئی سا باجا ہو طبلہ سارنگی ڈہول چنگ وغیرہ ان چیزون کا ذکر ہمراہ بت پرستی کے کیا ہے یہ
سخت وعید ہے عبادہ بن صامت کا لفظ رفعًا یہ ہے قسم ہے اُسکی جسکے ہاتہہ مین میری جان ہے شب بسر کرین
گے کچہ لوگ میری امت کے اشر وبطر ولہو ولعب پہر صبح کو وہ بندر سور ہو جائینگے یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی حرام چیزون کو
روا رکہین گے اور گانیوالیان اختیار کرین گے اور شراب پئین گے اور ریشمی کپڑا پہنین گے اور سود کہائین گے
رَوَاہُ الْاِمَامُ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْاِمَامِ اَحْمَدَ مراد اشر وبطر سے اختیار کرنا امر باطل کا ہے مین کہتا ہون یہ سب
باتین اس امت مین متفرق طور پر اور کسی جگہہ بطور اجتماع کے مروج ہوگئی ہین اما اس مدت تیرہ سو برس
ہجری مین ایسے لوگون کے اندر مسخ وخسف بہی بعض شہرون مین ہو چکا ہے علمائے ذکر اُسکا تاریخ وار لکہا ہے
یہ حضرت کا معجزہ ہے کہ جیسا فرمایا تہا ویسا ہی ہوا پہر جو لوگ ناچنے گانے بجانے بادہ خواری وزناکاری
وکہیل تماشے ولباس ریشمی پہننے مین رہتے ہین اُنکا خدا ہی حافظ ہے اگر اس جگہہ خسف ومسخ سے بچ گئے
ہین تو قبر وقیامت مین وبال سے ان گناہون کی کسطرح بچ سکین گے وہ تو سیر جہنم کی مدت دراز تک جسکی

نہایت اللہ ہی کو معلوم ہے ضرور کرینگے اگر ایمان پر مرے ہین ورنہ خیر سلا ابو مالک اشعری نے حضرت کو
سنا فرماتے تہے کچھ لوگ میری امت کے شراب پئین گے اسکا کچھ اور ہی نام رکہینگے اُنکے سر و نپر باجا بجیگا گانے
والیان گائینگی اللہ اُنکو زمین مین دہسا دیگا اور کچھ لوگون کو بندر و سور بنا دیگا رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَابْنُ
حِبَّانَ کندرنے سے لطف زندگانی و عیش و کامرانی انہین حرکات مین ٹہیر گیا ہے گانے بجانے کا مزا ابے دو
ساغر شراب بہلا کس کو پسند آتا ہے شاعر نے کہا ہی **بیت** بمجلسی کہ در و جام مے نمیگرد *
سرود مطرب و شور رباب نشکست * اُنکو خوبی ابر رنگ و بہار کی آنکہہ کے بند ہوتے ہی نظر آنے لگی گی عمران
بن حصین رضی کہتے ہین اس امت مین خسف و مسخ و قذف ہوگا ایک مسلمان شخص نے کہا ای رسول خدا کب
ہوگا فرمایا جبکہ گانے والیان اور طرح طرح کے باجے ظاہر ہونگے اور شراب پی جاویگی رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ
وَاسْتَغْرَبَہٗ خسف کہتے ہین زمین مین دہس جانے کو مسخ کہتے ہین صورت بدل جانے کو قذف کہتے ہین
پتھر برسنے کو یہ عقاب اس اُمت مین بعض شہرون کے اندر ہو چکا ہے اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا مگر یارون کی آنکہہ نہین
کہلتی کانون مین تیل ڈالکر بیٹھ رہے ہین پیشانی پر بل نہین آتا بدن پر جون تک نہین رینگتی معہذا دعوے
مسلمانی اور ایمانداری کا رکہتے ہین کیونکہ اُنہون نے یہ سُن لیا ہے کہ اللہ غفور و رحیم ہے اور یہ نہین سُنا
ہے کہ شدید العقاب سریع الحساب بھی ہے حدیث ابن زبیر مین آیا ہے کہ حضرت کا گذر ایک قوم پر
ہوا وہ ہنس رہے تہے فرمایا تم ہنستے ہو اور ذکر جنت و دوزخ کا تمہارے درمیان مین ہوتا ہی پہر اُن
مین کسی شخص کو مرتے دم تک ہنستے نہ دیکھا انہین کے حق مین یہ آیت اُتری نَبِّئْ عِبَادِیْٓ اَنِّیْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ
الرَّحِیْمُ وَاَنَّ عَذَابِیْ ھُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمُ رَوَاہُ الْبَزَّارُ اسکی سند حسن ہے ابن عمر کہتے ہین حضرت
نے ایکدن خطبہ پڑہا اور فرمایا مت بہولو تم دو بڑی چیزون کو جنت و دوزخ پہر اتنا روئے کہ دونو طرف کی
ڈاڑہی بہیگ گئی پہر کہا قسم ہے اُسکی جسکے ہاتہہ مین ہی جان میری اگر معلوم کر لو تم جو مین جانتا ہون حال
آخرت کا تو چل دو تم طرف جنگل کے اور ڈالو تم اپنے سر پر خاک رَوَاہُ اَبُوْ یَعْلٰی الغرض جو سزا جزا جس
گناہ کی اللہ تعالی یا رسول اللہ نے بیان فرمادی ہے وہ ضرور ملنے والی ہے پہر کیا وجہ ہی کہ آیات و احادیث
خوف سے تو خوف نہین آتا ہے اور آیات و احادیث رجا پر بہروسا کیا جاتا ہے یہ ہی تو جان رکہو کہ ایمان
درمیان امید و بیم کے ہوتا ہے نری امید مذہب فرقہ مرجیہ کا ہے اور نرا خوف طریقہ خارجیون کا اہل
سنت کا ایمان درمیان خوف و رجا کے ہوتا ہے جو نرا امیدوار ہے اور گناہ کیے جاتا ہے اُس کو

نفس شیطان نے دہوکہ دیکر راہ آخرت سے گمراہ کردیا ہے اور جو نرا خائف ہے اور رجا نہین رکہتا وہ اللہ کی رحمت سے
ناامید ہے یہ ناامیدی بہی کفر ہوتی ہے اس لیے خوارج و مرجیہ کو فرقہ ناری مین ذکر کیا ہے انس رضے اللہ عنہ
کہتے ہین حضرت نے فرمایا ہے جب میری امت پانچ چیزون کو اپنے لیے روا کرلے گی تو انپر ہلاک آئیگا ایک لعنت
کرنا آپس مین دوسرے پینا شراب کا تیسرے پہننا ریشمی کپڑے کا چوتہے اختیار کرنا گانیوالیون کا پانچوین اکتفا
کرنا مردون کا مردون کے ساتہ اور عورتون کا عورتون کے ساتہ رَوَاہُ البَیْہَقِیُّ اس زمانے مین یہ پانچون عیب بعینہ
اکثر جگہہ موجود ہین مرد اغلام کرتے ہین عورتین ساحقت کرتی ہین رنڈیون کا بیڑہ ہر جگہہ موجود ہے میر اینز
گہر گہر آتے جاتے ہین بہڑدون کا طویلہ جس شہر مین دیکہو طیار ہے خانگیون کا ہر محلے مین ہجوم ہے کہانا
پینا پہننا سب مال حرام سے ہوتا ہے یہی لوگ اکثر خلق کو اچہے معلوم ہوتے ہین انہین کی صحبت پسند آتی
ہے زمانہ بدل گیا ہے نہ توبہ کا ٹہکانا ہے نہ استغفار کا اتا پتا نہ شرم کا نشان نہ اسلام کا نام نہ ایمان کا ذکر
نہ موت کی یاد نہ آخرت کی فکر اسی شکم و شرمگاہ کا رات دن دہندا ہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اب چودہوین
صدی ہجرت کا آغاز ہے غربت اسلام نہایت کو پہونچ گئی مسلمانی نام کی رہ گئی قیامت کا سایہ سر پر آگیا
مگر اللہ و رسول سے نہ کسی کو حیا آتی ہے اور نہ قبر و حشر کا کچہ خوف ہے حالانکہ موت ہر دم اپنا منہ دکہا رہی ہے

موی سفید از مرگ آرد پیام　　　پشت خم از مرگ بگوید سلام

فصل بیان مین عشق کے

اس مرض کو ساتہہ شراب و زنا کی مثل غنا کے ایک مناسبت خاص ہے یہ مرض شہوت فرج سے پیدا ہوتا ہے
جس کسی مزاج پر شہوت غالب آجاتی ہے تو یہ بیماری اوس شہوت پرست کو پکڑ لیتی ہے جب وصال
معشوق محال ہوتا ہے یا میسر نہین آتا تو عشق سے حرکات بی عقلی ظاہر ہونے لگتے ہین ولہذا کتب دین مین
مذمت عشق کی آئی ہے اور انجام اسکا شرک ٹہیرایا ہے قرآن و حدیث مین کسی جگہہ استعمال اس لفظ منحوس کا نہین
ہوا قصہ زلیخا مین افراط محبت کو بلفظ شغف حب تعبیر کیا ہے یہہ حرکت زلیخا سے حالت کفر مین صادر
ہوئی تہی ہنود مین بہی ظہور عشق کا طرف سے عورتون کی ہوتا ہے بخلاف عرب کہ وہان مرد عشاق زن
ہوتے ہین جس طرح کہ قیس لیلی پر فریفتہ تہا اس سی بدتر عشق اہل فرس کا ہے کہ وہ امرد پر شیفتہ
ہوتے ہین یہہ ایک قسم لواط و اغلام کی ہے جس طرح کہ ظہور عشق کا طرف سے عورت کے ایک مقدمہ زنا
کا ہے جو کوئی اس مرض کا مریض ہوتا ہے وہ خبر ابی زانی ہوجاتا ہے اللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ گناہ

ضرر کا اُس کے نفع سے بڑھکر ہے اسی طرح فساد عشق کا اُسکی صلاح سے زیادہ ہی اہل علم نے لکھا کہ عشق بندے
کو توحید خدا سے روککر گرفتار شرک و بُت پرستی کر دیتا ہے اس لیے کہ عاشق معشوق کا بندہ بن جاتا ہے
اُسکی رضامندی کو خالق کی رضامندی پر مقدم رکھتا ہی یہی اُسکی صنم پرستی ہے ؎

هر کجا سلطان عشق آمد نماند قوت بازوی تقوی را عمل

کتاب اغاثۃ اللهفان و کتاب الدوار الکافی اور رسالہ اللتیا و التی مین آفات و معائب عشق کو تفصیل وار لکھا
ہے اللہ تعالی ہر مسلمان کو اس شرک شیرین و کفر نمکین سے بچاکر اپنی محبت بخشے اور مجاز سے طرف حقیقت کی
لائے **ف** لغت مین معنی لفظ عشق کے افراط محبت کے ہین شخص کثیر العشق کو عشیق بولتے ہین اور تکلف
عشق کرنے کو تعشق بولتے ہین یہ مرض ہمراہ پارسائی کے نہین ہوتا ہے یا بہت کم ہوتا ہے اور ہمراہ
فسق و فجور کے کثرت سے ہوتا ہے انسان محبت محبوب مین اندہا بہرا ہو جاتا ہے سوا معشوق کے کچھ اُسکو
نہین سوجہتا حدیث مین فرمایا ہے حُبُّكَ الشَّيْئَ يُعْمِي وَيُصِمُّ یعنی محبت کسی چیز کی تجہہ کو اندہا بہرا بنا دیتی
ہے قاموس مین کہا ہی کہ یہہ ایک مرض سوداوی ہے جب خوبی کسی شے کی فکر پر مُسلط ہو جاتی ہے تو نفس عاشق
ہو جاتا ہے کتاب سدیدی مین کہا ہی کہ مرض مشابہ مالیخولیا ہے مردبے زن اور اہل بطالت اور سفلہ لوگون
کو لگ جاتا ہے اس سے احتراق خون کا اور استحالہ سودا کا اور التہاب صفرا کا ہوتا ہی نیند جاتی رہتی ہے قلق کی
شدت ہوتی ہے اضطراب بڑہ جاتا ہی طغیان سودا سے فکر فاسد پڑ جاتی ہے فساد فکر سے مذمت و کم عقلی
آتی ہے آرزوئے ناتمام کرنے لگتا ہے یہان تک کہ نوبت جنون کی ہو جاتی ہے پہر کبہی اپنی جان ہلاک
کر دیتا ہے اور کبہی غم مین گہل گہل کر فنا ہو جاتا ہے ؎ بینہ عشق کا حاصل تو بتا و توفیق ✣ کوئی
مجنون کوئی فرہاد ہے باللہ اعوذ ✣ نہ ہونا شہوت جماع کا ہمراہ عشق کے شاذ و نادر ہے ورنہ علاج اسکا
یہی وصال معشوق ہی اگر بطریق شرعی میسر ہو سکے تو بوڑہی عورتون کو عاشق پر مُسلط کرے وہ اُس کے
سامنے معشوق کی ہجو و مذمت کیا کرین اور اُسکی بُرائی بیان کرین اور تدبیر مالیخولیا بہی کیجائے یا اُسکو شغل سکار
اور علوم عقلیہ مین مشغول کر دین بو علی سینا نے بہی اِسی کے لگ بہگ قانون مین لکہا ہے ارسطو نے
کہا ہی کہ عشق مین حس اور اک عیوب محبوب سے نابینا ہو جاتا ہے آدمی مبہوت بنجاتا ہے سرنگون و لاغر اندام
ہو کر گرفتار آہ و زاری و ذلت و خاکساری رہتا ہے ؎ عشق مین کیا جو ہوا کوئی بلند آوازہ ✣
آہ ہے نالہ ہے فریاد ہے باللہ اعوذ ، ✣ کبہی دشواری بخش تو کبہی مشکل ہجر ✣ روز ایک تازہ تر

افتاد ہے باللہ اعوذ ✤ ایک وہ دل ہین کہ ہے جنکو فراغت حاصل ✤ اک ہمارا دل ناشاد ہی باللہ اعوذ ✤ یہ عشق
مخنثون اور کم ہمت عورتون اور بیکار فارغ البال لوگون مین اور ان مین جو رات دن عورتون سی محادثت
کرتے رہتے ہین زیادہ ہوا کرتا ہے خشکی دماغ کا علاج کرے اور ایسے شغل مین لگائے جس سے وہ معشوق کو
بہول جای یا جماع کی کثرت کرے کہ اس سے بہی عشق زائل ہو جاتا ہے اس مرض کی ہزار نام ہین یہ وہ بلا ہے جس
نے صدہا گہر ویران کر دیے ہزارون کا ایمان لے لیا کفر پر انکا خاتمہ ہوا ؎ نہ دن کو چین نہ شب کو
قرار ہے ہمکو ✤ یہ عشق کا ہیکو ٹہیرا کوئی بلا ٹہیری ✤ رہی وہ محبت جو درمیان شوہر و زوجہ کی ہوتی ہی
سو وہ مذموم نہین ہی بلکہ شرعاً و عرفاً مطلوب ہے حدیث ابن عباسؓ مین فرمایا ہی لَمْ تَرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلَ
النِّكَاحِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ یعنے نکاح کی سی الفت کسی اور دوستی مین نہین ہوتی ہے انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً
کہا ہے جب بندہ نے نکاح کر لیا تو آدہا ایمان اُسکا کامل ہو گیا اب وہ نصف باقی مین اللہ سی ڈرے
رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ اس مرض کا غلبہ اہل دولت و امارت مین بہ نسبت اور لوگون کی زیادہ ہوتا ہی اس
لیے کہ یہ لوگ مالدار صاحب فرصت و فراغت ہوتے ہین اُنکو کوئی شغل بجز فسق و فجور و لہو و لعب کے نہین
ہوتا خانہ خالی را دیو می گیرد مولانا روم نے فرمایا ہے ؎ عشق نبود اینکہ در مردم بود ✤ این فساد
خوردن گندم بود ✤ جسکو یہ بیماری لگ جاتی ہے وہ مرتے دم تک صحت یاب نہین ہوتا جوانی کا روگ
بڑہاپے تک رہتا ہے ہان اگر کسی وقت کوئی آفت و بلا ناگہانی بہ نسبت ان گناہون کی سر پر آجاتی ہے
تو اُسوقت عشق کو بہول جاتا ہے ؎ چنان قحط سالی شد اندر دمشق ✤ کہ یاران فراموش کردند
عشق ✤ ایک طریق تحریک عشق کا یہ بہی ہے کہ شہوت پرست لوگ داستان عشق کی کتابین سنتے پڑہتے
ہین جیسے فسانہ عجائب و بوستان خیال و مثنوی میر حسن و مثنوی میر تقی و نحوہا اُن مضامین کا اثر
دل مین پڑتا ہے فسق کا جوش تہ خاطر سے اُٹہتا ہے قرآن پاک مین نام اُسکا لہو الحدیث رکہا ہی اور
انجام اُسکا ضلالت و گمراہی بتایا ہے اگلی امتون مین جس کسی امت پر اللہ کا عذاب آیا ہے وہ دو ہی
حالتون مین آیا ہے ایک وقت شغل لہو و لعب کے دوسری وقت خواب کی حالت غفلت مین یہ ذکر بہی
قرآن مین موجود ہی یہ عشق جو کہ مین فسق ہوتا ہے اور ایک طرح کی بُت پرستی و شرک ہی اسی وجہ سے
اکثر عشاق و فساق کا خاتمہ بالخیر نہین ہوتا جنت الفردوس کا عیش دائمی اور وہان کے معشوقان ہمیشہ
کو چہوڑ کر اور اس دار فانی کے صورت حسنہ بے بقا مین مبتلا ہونا یہہ غالباً آتش فراق مین جلنا اور اتفاقاً وصال

محبوب فانی سے لذت ناپائدار اُٹھانا اور اللہ کے آتش قہر و غضب کو بھڑکانا اور اپنی آبرو عزت و شرافت
ومال وایمان و دین کو خاک مین ملانا بجز بدبختی و کم طالعی وسیاہ قسمتی وسوء خاتمہ کے اور کیا ہے ع
آگ تھی ابتدای عشق مین ہم * اب ہوے خاک انتہا ہے یہہ * یہ فن عشق بازی اگر کوئی عمل حسنہ ہوتا تو ہر سعادتمند
وعقلمند و شریف اسی فعل کو اختیار کرتا حالانکہ اکثر اختیار کرنے والے اسکے بموجب کتب طب و شرع کے وہ
لوگ ہوتے ہین جو بے عقل مخنث طبع کم ہمت ناکام مراد ہین اور نظر سے اہل عقل و شرف و دین کے گرجاتے
ہین ہر شخص اُنکو بنظر حقارت و خفت و ذلت دیکھتا ہے اور شہوت پرست سگ طینت خوک سیرت جانتا
ہے گو وہ بسبب اپنی مستی و دیوانگی کے کچھ نہ سمجھین اور دین کو عوض شکم و فرج کے برباد دین اور روسیاہ
دارین ہون دولتمندون مین جو کوئی اپیشہ عشقبازی کرتا ہے لوگ اوسکے منہ پر بُرائی اُسکی نہین کرتے
لیکن دل مین اور اسکے پیچھے اُس کی حرکات پر ہنستے ہین اور غریب آدمی ہر محفل کا نقل اور شیطان کا مسخرہ
ہوجاتا ہے عشق کی خاصیت اصلی یہ ہی کہ ایک معشوق ہوتا ہی اور جس کے بہت سے معشوق ہون اور
ایک کو چھوڑی اور دوسرے کو پکڑے تو ہرگز یہ عشق نہین ہے شوق زنا اور عیاشی ہے حدیث مین آیا ہے۔
لَعَنَ اللّٰهُ الذَّوَّاقِيْنَ وَالذَّوَّاقَاتِ یعنی لعنت کرے اللہ اُن مردون اور عورتون پر جو مزا چکھتے پھرتے
ہین اور حدیث ابو ہریرہ مین فرمایا ہی آنکھہ کا زنا دیکھنا ہے اور کان کا زنا سننا اور زبان کا زنا بات کرنا
اور ہاتھہ کا زنا پکڑنا اور پاؤن کا زنا چلنا اور دل چاہتا ہو اور تمنا کرتا ہے شرمگاہ چاہے سچا کرے
یا جھوٹا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اور یہ بھی فرمایا ہے اِنَّ الْمُخْتَلِعَاتِ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ یعنی جو عورتین خلع کرتی
ہین وہ منافق ہوتی ہین اور جو عورت بے سبب طلاق لینا چاہتی ہے وہ جنت کی ہوا بھی نہ پائے
گی رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ عَنْ ثَوْبَانَ رَفْعًا دوسرا لفظ یہ ہی جس عورت نے اپنے خاوند سے سوال طلاق کا کیا بے
سبب تو بہشت اوسپر حرام ہے رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهٗ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ حِبَّانَ
ہر چند متعدد نکاح کرنا جائز ہے لکن جو عورتین خاوندون کو چھوڑ کر دوسرا تیسرا چوتھا پانچوان نکاح کرتی ہین
یہ حقیقت مین ذائقہ گیر ہین اُنکا نکاح حقیقت مین حکم زنا کا رکھتا ہی اگرچہ ظاہر مین صورت شرعی ہوتی
ہے نکاح شرعی تھے کہ خاوند نے طلاق دیدی ہو یا مر گیا ہو اور عورت واسطے پارسائی اور ضرورت
نان نفقہ کے دوسرا نکاح کرلے اسکے سوا جو صورت ہے وہ در پردہ زنا ہے اور زنا کا حکم پہلے مذکور ہوچکا
ہے اللہ تعالی صورت و اعمال کو نہین دیکھتا ہے دلون اور نیتون کو دیکھا کرتا ہے علما نے لکھا ہی

کہ سب سے پہلے جس سے زنا و عشق و خیانت و شرک نکلا گروہ عورتون کا ہے اسی جگہہ سے صاحب شرع نے عورتون کو ناقص العقل و ناقص الدین فرمایا ہے اور کہا ہے کہ سب سے زیادہ دوزخ مین بھی عورتین ہونگی اس لیے کہ وہ ان عیبون سے ہرگز خالی نہین ہوتین مگر جس کو اللہ بچائے یا توبہ نصوح نصیب کرے اور ان کی ذات بیوفا ہوتی ہے انکے ساتھہ کیسا ہی اچھا برتاو کرو ایک ادنی امر پر جو خلاف انکی مزاج کے ہوتا ہے بدل جاتی ہین اور خاوند سے کہتی ہین کہ تو نے ہمارے ساتھہ کوئی سلوک نہین کیا یہ سخن دروغ و فریب آمیز سے خوش رہتی ہین انکی خوشی و ناخوشی انکی شرمگاہ مین ہوتی ہے و لہذا حدیث مین آیا ہے کہ مردون مین تو بہت مرد کامل ہوئے مگر عورتون مین چار ہی عورتین کامل ہوئین مراد اعلی درجہ کا کمال ہے اور نہ اس امت اسلام مین بحمدہ تعالی ہزارون لاکھون عورتین صالحات گذری ہین اور انکا حال کتابون مین لکہا ہے اور شرفا کی مستورات ہمیشہ افعال شریفہ پر قائم رہتی ہین اور سوا خاوندون کے کسی کی طرف آنکہہ اٹہا کر نہین دیکہتین اگر ایسا نہ ہوتا تو ساری مسلمان عورتین فاسقات ٹہیرتین اور ساری اولاد حرام کی ہوتی ولد الحلال ڈہونڈے سے نہ ملتا پہر جو مرد کسی عورت کو تاکتا ہے یا کوئی عورت کسی مرد کو جہانکتی ہے تو یہ ایک دوسرا فن گناہ کبیرہ کا ہی قرآن شریف مین ذکر چھپی آشنائی کا آیا ہے ایسی عورتون کو جو ظاہر ظہور مثل کسبیون کے حرام نہین کرتی ہین اور در پردہ نا کرتی ہین خانگی کہتے ہین بعض حکایتین عشق کی جو کتابون مین لکہی ہین وہ پارسا لوگون کی ہین اب فسق و عیاشی کا نام عشق بازی رکہا گیا ہے اگلے زمانے مین عشاق تباہ ہوتے اور خستہ سرگردان رہتے تھے اس زمانے مین عشاق واسطے وصال معشوق کے طرح طرح کی آرایش و پیرایش کرتے ہین یہی دلیل واسطے فسق ہونے عشق کے کفایت کرتی ہے اگر شہوت پرست نہوتے تو ہرگز یہ ٹہاٹہہ جمایا نہ جاتا اور کسی ایک ہی معشوق پر کفایت کرتے ہرجائی نہ ہوتے شیطان و نفس انسان کا دشمن قوی ہے وہ ہرگز راہ حق و عفت پر فساق کو چلنے نہین دیتا ہر طرح سے لذات و شہوات دنیا مین پہانس کر دوزخ مین لیجانا چاہتا ہے حدیث ابو ہریرہ مین فرمایا ہے حُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ یعنے دوزخ شہوتون سے چہپائی گئی ہے انجام شہوت پرستی کا دوزخ ہے اور بہشت مکروہات سے چہپائی گئی ہے انجام تحمل مکروہات کا بہشت ہے۔ و لہذا دوسری حدیث ابو ہریرۃ مین آیا ہے کہ دنیا ملعون ہے اور جو کچھ دنیا مین ہے وہ بھی ملعون ہے مگر ذکر اللہ کا اور جو کام اللہ سے نزدیک کرے اور عالم اور متعلم رواہ الترمذی و ابن ماجہ دنیا کی مثال عورت سے دی ہے جس طرح عورت بیوفا ہوتی ہے اسی طرح دنیا بھی

ہیوفا ہے ؎ این ہشو ر عشوہ دنیا کہ این عجوز * مکارہ می نشیند و محتالہ میرود * اسی جگہہ سے سلف صالحین
نے دنیا کو طلاق بائن بدی تہی اور دل کو محبت سے اس دار ناپائدار کی اُٹھا کر آخرت کو اختیار کیا تہا ؎
دل برین منزل فانی چہ نہی * رخت بر بند کہ انا اللہ * دنیا کا سارا عیش و مزا اور یہان کی ساری لذت و شہوت
مثل خواب و سراب کے ہے اور آخرت کا عیش دائم اور وہان کی نعمت قائم رہنے والی ہے اللہ تعالی ہر مسلمان
کو اپنی محبت اور رسول کی محبت اور نیک بندون کی محبت اور اعمال صالحہ کی محبت دے کہ محبت کا نتیجہ
لذت و حلاوت جاودان اور نعیم مقیم جنان ہے اور محبت غیر حلال اور افعال فسق سے بچائے کہ ہر شخص کا
حشر اُسی کے ساتھہ ہوگا جسکو وہ دنیا مین دوست رکہتا تہا اگر فساق فجار اس کے دوستدار مین اور
تو وہ سارا جلسہ جہنم مین جائے گا اور اگر مرد کو بی بی سے یا بی بی کو خاوند سے محبت ہے اور دونو نیک
بہی ہین تو وہان بہی یکجائی نصیب ہوگی اور اگر بسبب تفاوت اعمال کی جگہہ ہر ایک کی دوسری ٹہیرے
گی تو اللہ تعالی نعم البدل عطا کرے گا حدیث معاذ بن جبل مین فرمایا ہے جب کوئی بی بی اپنے شوہر
کو دنیا مین ستاتی ہے تو اُسکی زوجہ حور عین کہتی ہے تو اُسکو ایذا نہ دے اللہ تجہکو قتل کرے یہ تو تیرے پاس
دخیل ہے عنقریب یہ تجہہ کو چہوڑ کر میرے پاس آجائیگا رَوَاہُ اِبْنُ مَاجَۃَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ حَدِیْثٌ
حَسَنٌ مراد دخیل سے مہمان ہے ہمنے بیان حقوق زوجین کا رسالہ صلاح ذات البین مین کیا ہے بہر حال فتنہ
اس عشق و فسق کا سارے اعمال بد سے بمراتب زیادہ تر ہے اگر خلق کو انجام اپنا معلوم ہوجائے تو ہنسنا
بہول جائین اور سوا رونے کے کچہ کام اُنکو نہ ہو لیکن ابلیس لعین کب چاہتا ہے کہ وہ تنہا دوزخ مین جائے
اُسکا مطلب تو یہی ہے کہ ایک لشکر عشاق فساق کو بہی ہمراہ لیجا کے سیر دوزخ کی کرائے عافانا
اللہُ وَاِیَّاکُمْ عَنْ جَمِیْعِ الْمَعَاصِیْ وَالْاٰفَاتِ یہ رسالہ آج روز شنبہ ۱۲ جمادی الآخرہ سنہ ۱۳۰۵
کو تمام ہوا۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصّٰلِحَاتُ

تمت

الحمد للہ کہ رسالہ تحریم الخمر والزنا واللواط والمعازف والعشق مولفہ نواب والا جاہ محمد صدیق حسن خان
صاحب مرحوم و مغفور سنہ ۱۳۱۸ھ مقدس مین شیخ احمد ولد شیخ محی الدین مرحوم تاجر کتب لاہور
بازار کشمیری کے اہتمام سے مطبع احمدی لاہور مین زیور طبع سے آراستہ ہوکر عاملان حدیث کے لیے
(مژدہ جان و ایمان ہو و باللہ الحمد) کتب فہرست بشت ہذا کی بعد وضع کمیشن تحریر کی ہے ۱۴ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۰۰ کو چہپکر شائع ہوا

مختصر فہرست کتب موجودہ کارخانہ شیخ احمد ولد شیخ محی الدین مرحوم تاجر کتب لاہور بازار کشمیری

کتب تفاسیر عربی و اردو

نام کتاب	قیمت
از تصانیف سید نواب صدیق حسن خان صاحب والی بھوپال۔	
ترجمان القرآن بلطائف البیان جلد اول سورۂ بقرہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	عہ ر
,, جلد دوسری سورۂ آل عمران والنسار	۸/ ر
,, جلد تیسری سورۂ مائدہ و انعام ۔ ۔	عہ ر
,, چوتھی جلد سورۂ اعراف وانفال و توبہ	عہ ر
,, پانچوین جلد سورۂ یونس و ہود و یوسف	عہ ر
,, چھٹی جلد سورۂ رعد سی نحل تک ۔ ۔ ۔	عہ ر
,, ساتوین جلد سورۂ بنی اسرائیل سی مریم تک	عہ ر
,, آٹھوین جلد سورۂ طٰہٰ وانبیا و حج ۔ ۔ ۔	عہ ر
,, نوین جلد سورۂ مومنین سی فرقان تک	عہ ر
,, دسوین جلد سورۂ شعرا سی عنکبوت تک	عہ ر
,, گیارہوین جلد سورۂ روم سے سورۂ احزاب تک	عہ ر
,, بارہوین زیر طبع مطبع احمدی لاہور	
,, اخیر پارہ تبارک و عم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	عہ ر
تفسیر عزیزی پارہ عم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۱۲ ر
تفسیر موضح القرآن کامل ہفت منزل ۔	۸/ ر
تحفۃ الاسلام تفسیر سورہ فاتحہ ۔ ۔ ۔ ۔	۲ ر
تذکیر الکل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	ر
تفسیر قادری ترجمہ اردو تفسیر حسینی ۔ ۔ ۔	۸ روپے
تفسیر جلالین معہ کمالین و برحاشیہ حیات القلوب و رسالہ ناسخ و منسوخ عربی ۔ ۔ ۔	۱ روپے
تفسیر معالم التنزیل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	للعہ ۸ ر
سبیکۃ الذہب الابریز فی مقاصد الکتاب العزیز ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۷ ر
اقتباس الانوار من کلام الغفار ۔ ۔ ۔	عہ ر
تیسیر القرآن فی لغات القرآن ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۰۲ ر

کتب حدیث با ترجمہ اردو

نام کتاب	قیمت
سنن ابو داؤد مترجم اردو کامل ۔ ۔ ۔	۸ ر
تسہیل القاری ترجمہ اردو صحیح بخاری مع متن فتح الباری و قسطلانی و نیل الاوطار شرح منتقی الاخبار ۔ ۔ ۔	۸/ ر
,, پارہ دوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	عہ ر
,, پارہ سوم دو جلدون مین ۔ ۔ ۔	۸ روپے
,, پارہ چہارم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۸/ ر
,, پارہ پنجم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	عہ ر
صحیح مسلم شریف مترجم اردو کامل	۱۲ روپیہ ر
جامع ترمذی مترجم اردو مطبع نولکشور ۔	۸ روپے
کشف المغطا ترجمہ اردو موطا امام مالک	۸/ ر
موطا امام محمد مترجم اردو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	عہ ر
رفع العجاجہ ترجمہ اردو سنن ابن ماجہ جلد اول	۸/ ر
,, جلد ثانی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	عہ ر
,, جلد اخیر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	عہ ر
سنن نسائی مترجم اردو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	للعہ ر
ریاض الصالحین مترجم اردو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۸/ ر
مشکوۃ شریف مترجم اردو کامل محشی بحواشی مفیدہ ترجمہ بین السطور چار جلدون مین	معہ
الکلام المتین فی بیان التجہیز و التکفین ۔ ۔	۱/ ر
آیات اللہ الکاملہ ترجمہ اردو حجۃ اللہ البالغہ	۸/ ر
مناہج الفتوۃ ترجمہ اردو مدارج النبوۃ	۸/ ر
مظاہر حق ہر چہار جلد یہ کتاب نہایت خوش خط چھپی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۱۲ روپے
ظفر الجلیل شرح حصن حصین ۔ ۔ ۔	۱۲ ر
مظاہر حق نولکشور ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۱۴ عہ
حصن حصین مترجم اردو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۷ ر
رسالہ قرارت خلف الامام ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۲ ر
رسالہ رفع الیدین فی الصلوۃ ۔ ۔ ۔ ۔	۱
فقہ محمدیہ حصہ اول ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۰۴
,, حصہ دوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۴ ر
,, حصہ سوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۰۴ ر
,, حصہ چہارم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۰۵ ر
,, حصہ پنجم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۰۴ ر
,, حصہ ششم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۰۵ ر
فتح المغیث بفقہ الحدیث ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۱/ ر
نجات المومنین مترجم اردو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	ر
بلوغ المرام مترجم اردو حنا شدہ ۔ ۔ ۔	عہ ر
درالبہیہ مترجم اردو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۱/ ر
منہیات مترجم اردو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۳ ر
البلاغ المبین حصہ اول ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۱۲ عہ ر
,, حصہ دوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۱۵ عہ ر
تقویۃ الایمان مع تذکیر الاخوان و برحاشیہ تہذیب اللسان ترجمہ اغاثۃ اللہفان۔	۱۵. ر
تقویۃ الایمان اسکی حاشیہ پر راہ سنت اور خارق الاشرار ہین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۵/ ر
منجی المومنین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۶/ ر
نصیحت المسلمین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	ر
ایضاح الحق ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۰۴ ر
شمشیر خندان ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۰۱ ر
راہ سنت منظوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۱ ر
ستہ ضروریہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۱/ ر

کتب مباحثہ با مخالفین

نام کتاب	قیمت
الظفر المبین حصہ اول ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۰۱۵ ر
,, حصہ دوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۰۱۰ ر
الکلام المتین فی اظہار تلبیسات المقلدین اعنی رد فتح المبین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۱/ عہ ر
عقد الجید مترجم اردو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۰۳ ر
خلاصۃ البراہین فی رد فتح المبین	۰۱ ر

کتب متفرق حدیث و فقہ

نام کتاب	قیمت
غنیۃ الطالبین مترجم اردو و برحاشیہ فتوح الغیب مترجم اردو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۱ روپے
مشکوۃ الانوار ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۸/ ر
سفر السعادۃ اردو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۶/ ر
تنبیہ الغافلین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۶/ ر
تحفۃ الہند ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۷ ر
بستان ابو اللیث سمرقندی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۰۱۰
خطبات التوحید ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۷ ر
الفرقان بین اولیاء الرحمن و اولیاء الشیطان	۰۱۰
ازالۃ الشبہ عن فرضیۃ الجمعہ مترجم اردو	۵/ ر
حمائل شریف مترجم تحت اللفظ مع حاشیہ جدید مطبوعہ امرتسر مجلد حنا شدہ	۲ روپے
ایضا بغیر جلد حنا شدہ	۱ روپے
قرآن مجید مترجم ترجمہ حافظ نذیر احمد دہلوی مجلد کاغذ ولایتی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔	۴ عہ ر
حمائل شریف مترجم بہ ترجمہ حافظ نذیر احمد مجلد	۴ روپے ر

تمت